(د) - چوتھا مرحلہ (ثالثین کا تقرر)

گھر کی چار دیواری کے اندر اصلاح احوال کی ہر کوشش ناکام ہونے کے ساتھ ساتھ ناپسندیدگی اتنی بڑھ جائے جو پسندیدہ صفات پر غالب آئے، تو اسے دونوں خاندانوں کے مابین تعاون سے حل کرنے کا اہتمام ہونا چاہئے۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے:﴿ وان خفتم شقاق بينهما فابعثوا حكما من اهله وحكما من اهلها ان يريدا اصلاحا يوفق الله بينهما ان الله كان عليما خبيرا ﴾ ''اور اگر تمہیں میاں بیوی کے مابین اختلاف کا خطرہ ہو تو میاں کے خاندان سے ایک ثالث اور بیوی کے خاندان سے ایک ثالث مقرر کرو۔ یہ دونوں اخلاص کے ساتھ اصلاح کی کوشش کریں، تو اللہ پاک ان کے درمیان موافقت اور ہم آہنگی پیدا فرمائے گا۔ یقیناً اللہ تعالی خوب علم والا مکمل خبر رکھنے والا ہے''۔[النساء/۳۵]

(ہ) - پانچواں مرحلہ (عدالت سے رجوع)

دونوں خاندانوں کے نمائندے بھی اپنی مصالحانہ کوششوں میں ناکامی سے دوچار ہوں یا خود میاں بیوی میں سے کوئی ان کی تقرری پر آمادہ نہ ہو تو آخری چارہ کار یہی ہے کہ معاملے کو اسلامی شرعی عدالت میں پیش کیا جائے اور وہاں سے مظلوم دادرسی حاصل کرلے۔

احب لأخيک ما تحب لنفسک

سعادت بھری زندگی ہر شخص کی اولین خواہش اور بنیادی تمنا ہے۔ میاں بیوی کا جوڑا بھی یہی رغبت رکھتا ہے۔ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں آپس کے معاملات کے لئے ایک زبردست قاعدہ سکھایا ہے: { لا يؤمن احدكم حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه } ''دوسرے مسلمان کے لئے وہی چیز پسند کرو جسے تم خود اپنی ذات کے لئے پسند کرتے ہو، ورنہ تم کامل ایمان والے نہیں ہو سکتے''۔[بخاری کتاب الایمان ۱/۷۳]

اس گرانقدر شرعی اصول کی روشنی میں میاں بیوی کا لائحہ عمل یہ ہونا چاہئے:

۱- ہر دم اپنے عمل سے اپنے رفیق حیات کو خوش رکھنے کی کوشش کریں۔

۲- یقینی خوشی کے مختلف وسائل اختیار کریں۔

۳- شریک حیات کے ہر اچھے کام کی قدر کریں۔

۴- ہر بھلے کام پر اس کی تعریف کر کے حوصلہ افزائی کریں۔

۵- غیر ارادی خطاؤں سے درگزر کریں اور مسکراہٹ کے ساتھ اصلاح کی کوشش جاری رکھیں۔

۶- رفیق حیات کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچانے سے بالکل اجتناب کریں، اگرچہ مذاق کے طور پر ہی کیوں نہ ہو۔

۷- تلخی اور نا اتفاقی کے واقعات کی یاددہانی سے بالکل احتراز کریں۔ (بشکریہ "الفرقان" شمارہ:۱۲۵)

قسط : 11

تاریخ جموں و کشمیر

ابو محمد عبدالوھاب خان

3-7-1966 میرے نزدیک مسئلہ کشمیر اب ختم ہو چکا ہے۔ (بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کا مدراس میں خطاب)

13-7-1966 کشمیر کے دونوں حصوں کے علاوہ پاکستان میں بھی یوم شہدائے کشمیر منا گیا۔

17-7-1966 مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے سلسلے میں ہم روس کی ہر تجویز کو تسلیم کریں گے۔(وزیرامور کشمیر)

5-8-1966 پاکستان اور بھارت کے مابین ہوائی جہازوں کی آمدورفت شروع کرنے کے لئے مذاکرات ہوئے۔

15-8-1966 کشمیر پر بھارتی قبضہ اصولی طور پر غلط ہے۔ (برٹینڈرسل)

27-8-1966 سعودی عرب نے مسئلہ کشمیر پر پاکستانی موقف کی حمایت کا اعلان کیا۔

6-9-1966 پاکستان میں یوم دفاع منانے کا آغاز ہوا، ملک میں عام تعطیل کی گئی۔

10-9-1966 ملک میں پہلی بار یوم فضائیہ منایا گیا۔

29-9-1966 اقوام متحدہ کو کشمیر سے متعلق واضح پالیسی بنانا چاہئے۔(وزیرخارجہ شریف الدین پیرزادہ)

1-10-1966 کشمیر کی آزادی تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔(صدر ایوب خان)

12-10-1966 ترکی مسئلہ کشمیر میں پاکستان کے ٹھوس موقف کا حامی ہے۔(صدر جنرل جودت ثنائی)

24-10-1966 کشمیر اور پاکستان میں ''یوم کشمیر'' منایا گیا۔

5-11-1966 انڈونیشیا مسئلہ کشمیر میں پاکستانی مطالبے کی حمایت کرتا ہے۔(وزیرخارجہ آدم ملک)

19-11-1966 بھارت مسئلہ کشمیر کو حل کرنا نہیں چاہتا۔(صدر ایوب کا لندن میں خطاب)

11-12-1966 اگر بھارت نے سرحدی حدود کی خلاف ورزی کی تو ہم اینٹ کا جواب پتھر سے دیں گے۔(ایوب خان)

9-1-1967 اعلان تاشقند پر ایک سال گزر گیا، مگر وعدہ تا حال پورا نہیں ہوا۔(ایوب خان کا روسی وزیراعظم سے شکوہ)

2-2-1967 ''لاہور فلائنگ کلب'' کا ایک طیارہ بھارت نے مار گرایا۔

5-2-1967 سیالکوٹ کی سرحد پر پاکستانی اور بھارتی فوج کے مابین شدید لڑائی ہوئی۔